© rasailojaraid.com

کتابیں شائع ہوئی ہیں، ان کی روشنی میں متعلقہ موضوع پر خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ فاضل مصنف نے مولانا فراہیؒ کے اجزائے تفسیر سے صرف تین (تفسیر سورۂ مرسلات، تفسیر سورۂ عصر اور تفسیر سورۂ کافرون) کا تذکرہ کیا ہے۔ حالاں کہ ان کے علاوہ فاتحہ، ذاریات، تحریم، قیامۃ، عبس، شمس، تین، فیل، کوثر اور لہب نامی سورتوں کے تفسیری اجزا کے علاوہ سورۂ بقرہ کی ناتمام تفسیر بھی شائع ہوچکی ہے۔ مولانا کی کتاب مفردات القرآن کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے کہ اس میں ۷۷ الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔ اس کتاب کا نیا ایڈیشن ۲۰۰۴ء میں دائرۂ حمیدیہ سے ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوا ہے جس میں فاضل محقق نے مولانا کی دیگر تحریروں سے ۴۲ کلمات کا اضافہ کیا ہے۔ مولانا کا نام حمیدالدین فراہی لکھا گیا ہے، حالاں کہ وہ عربی تحریروں میں اپنا نام عبدالحمید لکھا کرتے تھے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

شاہ ولی اللہ کا رسالۂ سیرت — پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی

(سرور المحزون فی ترجمة نور العیون)

ناشر: حضرت شاہ ولی اللہ اکیڈمی، پھلت، مظفرنگر یوپی، نومبر ۲۰۰۶ء، ص: ۲۴۰، قیمت -/۱۰۰ روپے

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ادارۂ علوم اسلامیہ کے تحت شاہ ولی اللہ ریسرچ سیل یوں تو دو دہائیوں سے زائد عرصہ سے قائم تھا، لیکن اس کی سرگرمیاں معدوم تھیں۔ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے اپنی چیرمین شپ کے زمانے میں اس کا احیاء کیا۔ قرآن، حدیث، تصوف اور تاریخ و سیرت میں شاہ ولی اللہ کی خدمات اور ان کی معرکہ آرا تصنیف 'حجۃ اللہ البالغۃ' کے تجزیاتی مطالعہ پر متعدد سمینار کرائے، شاہ صاحب کی تصانیف کی تدوین و اشاعت، ترجمہ اور تحقیق کے منصوبے تیار کیے اور اس عرصہ میں خود بھی متعدد کتب تصنیف کیں۔ ان میں شاہ ولی اللہ کا فلسفۂ سیرت، حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی- شخصیت وحکمت کا ایک تعارف (اردو، عربی، انگریزی) اور حجۃ اللہ البالغۃ- ایک تجزیاتی مطالعہ ادارۂ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی سے اور شاہ ولی اللہ کی خدماتِ حدیث

© rasailojaraid.com